انجمن تاجران الحرم (رجسٹرڈ) کراچی

قرآن میں ۱۹ اور کائنات میں ۹۲ کا ہندسہ

ناشر
باہتمام احرام پبلشنگ کمپنی کراچی
23-2 سپر مارکیٹ لیاقت آباد کراچی

ڈاکٹر ارشاد خلیفہ مصر
ترجمہ: حبیب الرحمٰن خاں کراچی

قرآن میں ۱۹ کا ہندسہ

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا

قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت - سورہ بنی اسرائیل پارہ نمبر ۱۵ - آیت ۸۸ - جس میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے - کہ اگر تمام جن و انس مل کر بھی اس جیسا قرآن تیار کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے - اس سے کوئی سروکار نہیں کہ وہ ایک دوسرے کی کتنی مدد کرتے ہیں یہ آیت بالکل درست اور حقیقت پر مبنی ہے - کہ قرآن پاک میں ظاہری نشانیاں موجود ہیں - جن پر غور کیا جائے تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے - یہ محفوظ رہنے کیلئے نازل ہوا ہے - اور اس میں لازوال معجزات ہیں -

آپ لوگوں میں سے زیادہ تر لوگ جانتے ہیں۔ کہ خدا کے مبعوث کئے گئے انبیاٗ معجزات سے لیس تھے۔ اُن کے مافوق الفطرت مظاہر سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خداوند قدوس کی جانب سے بندگانِ خدا کی رہنمائی کیلئے بھیجے گئے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ سلام فرعون کے پاس پہنچے۔ تو اُن کے پاس ظاہری نشانیاں تھیں یعنی عصا کو زمین پر رکھا تو وہ اژدھا بن گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ سلام کوڑیوں۔ پیدائشی اندھوں کو اچھا کرتے تھے۔ مُردوں کو زندہ کرتے تھے۔ مٹی سے چڑیوں کو بنا کر اُڑاتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبی آخرالزماں ہیں یہ منطقی امر ہے کہ آپ کے معجزات لازوال ہیں۔ اور قیامت تک کیلئے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ دیگر انبیاٗ کرام علیہم اجمعین کے معجزات ایک مقررہ وقت اور خاص مقام کے لئے محدود تھے۔ ہم میں سے کسی نے نہیں دیکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ سلام نے کب مُردوں کو زندہ کیا۔ اِن معجزات کو صرف اُن لوگوں نے دیکھا جو اُس وقت موجود تھے۔ لیکن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کو گذشتہ نسلوں نے دیکھا۔ موجودہ نسل دیکھ رہی ہے اور آنے والی نسلیں دیکھیں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ کیا ہے؛ خدا کا پیغام جو آنحضرت کے توسّل سے ہم تک پہنچا یعنی قرآن۔ قرآن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے۔ بحوالہ سورۃ ۲۹ آیت ۵۰-۴۹۔ دراصل یہ آخری معجزہ ہے جو نبی آخرالزماں کی معرفت نازل ہوا۔ اور یہ قیامت تک کیلئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ گذشتہ چودہ سو سال کے دوران معجزوں سے پُر قرآن کی وضاحت دیکھی۔ جوں جوں سائنس اور ٹیکنالوجی نے ارتقائی مدارج طے کئے۔ ویسے ویسے قدرت کے اسرار و رموز سے پردہ اٹھتا رہا۔ تب لوگوں کو علم ہوا۔ کہ یہ باتیں تو قرآن کریم میں پہلے سے مذکور ہیں۔ جب سائنس کی بدولت زمین کی گردش کا علم ہوا۔ تو قرآن کا مطالعہ کرنے والوں کو معلوم ہوا۔ کہ یہ باتیں قرآن حکیم میں پہلے سے موجود ہیں۔ "جب تم پہاڑوں کی طرف منہ اٹھا کر دیکھتے ہو تو محسوس

ہوتا ہے کہ وہ ساکن ہیں لیکن مثل بادل کے حرکت کرتے ہیں۔ خدا کی تحقیق ایسی حکمت والی ہے جس نے ہر خبر کو مکمل کیا"۔ جب معلوم ہوا کہ سورج روشنی کا منبع ہے اور چاند تو محض ذریعہ انعکاس ہے۔ بحوالہ سورۃ ۱۰ آیت ۵ سورۃ ۲۵ آیت ۶۱ سورۃ ۷۱ آیت ۱۶۔ سورج کو چراغ اور چاند کو منعکس جسم بنایا گیا۔

جن باتوں کی وضاحت قرآن چودہ سو سال پیشتر کر چکا۔ اُنکو مفصل بیان کرنے کیلئے ایک مدت درکار ہے۔ لیکن قرآن کے عدد کا نظام کی بابت حال ہی میں علم ہوا ہے۔ جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دیگر معجزات کی طرح یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ بالکل ویسے ہی ہے جیسے فراعون۔ جادوگروں اور اسرائیلیوں نے حضرت موسیٰ علیہ سلام کے معجزات دیکھے۔ ان کے بعد لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ سلام کے معجزات دیکھے۔ اب آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات دیکھ رہے ہیں۔ اور دیکھتے رہیں گے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی چابی قرآن حمید کی یہ پہلی آیت ہے۔ جب ہم اس کے حروف کو شمار کرتے ہیں۔ جو اس آیت میں شامل ہیں تو اِن کی تعداد ۱۹ ہے۔ اس سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا۔ اگر اختلاف ہے تو گن لیجیئے اس آیت کا ہر لفظ قرآن پاک میں جتنی مرتبہ آیا ہے وہ ۱۹ سے پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے اس آیت کا پہلا لفظ قرآن میں ۱۹ مرتبہ آیا ہے۔ دوسرا ۲۶۹۸ مرتبہ تیسرا ۵۷ مرتبہ آیا۔ اور چوتھا ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے۔

پہلا وسوسہ جو شیطان آپکے دل میں ڈالے گا۔ وہ یہ ہوگا کہ کیا معلوم مندرجہ بالا الفاظ اور حروف کی تعداد صحیح ہے یا غلط عین ممکن ہے کہ مبالغے سے کام لیا گیا ہو۔ اس خیال کو دور کرنے کیلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہ بات آپکو بتا دی جائے کہ یہ الفاظ ایک بار نہیں بلکہ بار بار شمار کئے گئے ہیں۔ ان کی جدول پرانی کتابوں میں موجود ہے۔ اِن میں سے ایک کتاب "المعجم المفہرس الفاظ

القرآن الحکیم" جس کے مصنف محمد فؤاد الباقی ہیں۔ یہ کتاب قاہرہ کے عوامی کتب خانے میں چھپی ہے۔ اس کے علاوہ جدید دور میں ان الفاظ کا شمار برقی کمپیوٹر سے کیا گیا۔ یہی اعداد و شمار ملیں گے۔ اور دوسری کتابوں میں بھی ہیں۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ظاہری حقیقت کو پرکھنے کیلئے عربی جاننا ضروری نہیں۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ کہ کلام پاک صرف عربوں کیلئے نہیں آیا۔ بلکہ یہ بنی نوع انسان کیلئے سرچشمہ ہدایت ہے۔ اس سلسلے میں آپکو عربی جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ خود یہ الفاظ گنیں ان کی تعداد ۱۹ ہے۔ اس میں کوئی قیاس آرائی نہیں ہے۔ ۱۹ کا نمبر ایک خاص نمبر ہے جو قدرتی اعداد کے پہلے اور آخری عدد پر مشتمل ہے ۱۹ مفرد ہے۔ اپنے علاوہ کسی دوسرے ہندسے سے تقسیم نہیں ہوتا۔ ان مشاہدات سے کیا مراد ہے؟ یہ کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔ ان سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا پہلا حقیقی مشاہدہ یہ ہے کہ قرآن کی پہلی آیت ۱۹ حروف پر مشتمل ہے۔ دوسرا حقیقی مشاہدہ یہ ہے کہ اس آیت کا ہر لفظ قرآن میں جتنی بار آیا ہے وہ ۱۹ پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہے ان حقیقتوں سے کیا مراد ہے؟ کیا ۱۹ کے ہندسے کو کلام پاک میں کوئی اہمیت ہے۔ یقیناً ہے سورۃ المدثر ۷۴ آیت ۳۰ میں یہ عدد ملے گا۔ اس آیت میں اُن لوگوں کو جواب ہے جو یہ کہتے ہیں کہ قرآن انسان نے رقم کیا۔ پس جب ہم اس سورۃ کی آیات ۱۱ اور ۳۷ کی تلاوت کرتے ہیں۔ ان آیات میں مرقوم ہے۔ جس کسی کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن انسان نے بنایا ہے۔ اُس شخص کو ۱۹ کا ہندسہ اپنے اوپر عاید کر کے سمجھنا ہوگا۔ اس آیت کی ماضی میں تشریح یوں کی گئی۔ (سورۃ ۷۴ آیت ۳۰) ۱۹ فرشتے دوزخ کی نگرانی کر رہے ہیں۔ تازہ ترین معلومات کے مطابق اور اس آیت کے فوراً بعد جو آیت ہے اس پر روشنی پڑتی ہے۔ ہمکو معلوم ہوا۔ کہ ۱۹ کا ہندسہ آیت ۳۰ میں ہے۔ جو پانچ نمایاں مقاصد کے لئے مذکور ہے۔

۱۔ منکروں کیلئے فتنے کا سبب۔

۲۔ نیک دل عیسائیوں اور یہودیوں کو جو قرآن کو صحیح تصور کرتے ہیں۔ لیکن اُن کو اس بات کا مکمل یقین نہیں کہ آیا یہ کلام خدا کی طرف سے نازل ہوا یا نہیں۔ اُنکو یقین دلانا مقصود ہے کہ یہ خدا کا پیغام ہے اور یہ اُن کی اپنی الہامی کتابوں کی تکمیل و توثیق کرتا ہے۔

۳۔ متقی لوگوں کے ایمان کو پختہ کرتا ہے۔ جو ایمان لائے اور قرآن کو الہامی کتاب مانتے ہیں

۴۔ ایمان والوں کے دل میں اگر کوئی شک ہے تو وہ دُور ہو جائے۔

۵۔ جھوٹے اور مکار لوگوں کی پول کھول دے۔ اور ان کے قلوب پر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے گمراہی کی مہر ثبت کر دے۔ اُن تمام بدبخت متعصب لوگوں کی جن کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے۔

ان پانچ وجوہات کے علاوہ آیت ۳۱ میں مندرج ہے کہ ۱۹ کے ہندسے کا انتخاب کیوں کیا گیا۔ آیت مذکورہ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ فرشتوں کی تعداد صرف خدا ہی جانتا ہے۔ جو کہ دوزخ کی محافظت کرتے ہیں۔ ہمیں اس وضاحت کو تسلیم کرنا ہوگا۔

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدْتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝
ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝
إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ
عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا
إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝

ایک تاریخی حقیقت جو کہ عدد ۱۹ کی تائید میں ہے سورۃ المدثر میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے الفاظ پر نظر ثانی کرنے سے قرآن پاک کی کل سورتوں کا مجموعہ حاصل ہوتا ہے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ جب حضرت جبرائیل علیہ سلام پہلی مرتبہ وحی لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تو آپ اپنے ساتھ سورۃ القلم کی چند آیات لائے جو کہ قرآن کے اختتام سے

١٩ سورے پیشتر ہے اور ١٩ آیات پر مشتمل ہے۔ دوسری بار سورۃ القلم ٦٨ کی پہلی چند آیات لائے۔ اور تیسری مرتبہ سورۃ المزمل کی ابتدائی چند آیات لائے۔ سورۃ ٧٣۔ چوتھی بار سورۃ المدثرؐ کی ٣٠ تک آیات لائے۔ جو ہندسہ نمبر ١٩ ظاہر کرتی ہے ہندسہ نمبر ١٩ کے بعد کیا لائے؟ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ١٩ حروف لائے۔ پانچویں بار مکمل سورۃ فاتحہ لائے۔ اور یہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوتی ہے۔ یہ ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ کہ قرآن اللہ کا کلام ہے منکرین کیلئے واضح دلیل ہے۔ ایسی کتاب تصنیف کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ یہ ناقابل تسخیر پیغام نبی نوع انسان کے لئے مشعل راہ ہے۔ خواہ وہ حجازی ہوں یا عجمی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء ہے کہ اس کی آیاتوں کی تائید کی بدولت اس کا پاک کلام چھا جائے۔

قرآن کی خاصیتوں میں سے ایک حروف تہجی ہیں۔ جن سے کچھ سورتوں کی ابتداء ہوتی ہے۔ ان حروف کو مقطعات کہتے ہیں۔ ان کے واضح معنی نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر سورۃ البقر میں الف۔ ل۔ م۔ ان حروف کا کیا مطلب ہے۔ ان کی کیا اہمیت ہے۔

ہم عربی کے آدھے حروف تہجی۔ چودہ حروف چودہ مقطعات کے جوڑے بناتے ہیں۔ اور ٢٩ سورتیں افتتاحی جوڑے فراہم کرتے ہیں یہ چودہ حروف ا۔ ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی۔ مقطعات کے چودہ جوڑے جن سے قرآن پاک کی ٢٩ سورتوں ابتدا ہوتی ہے۔ سورۃ نمبر ٢، ٣، ٧، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٩، ٢٠-، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٦، ٣٨، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦، ٥٠، اور ٦٨ ہیں یہ مقطعات فقیدالمثال ہیں۔ جن کا ١٩ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) کے حروف سے براہ راست تعلق ہے۔ ان حروف سے شروع کرنا جیسا آپ بظاہر دیکھتے ہیں۔ یہ چودہ حروف مقطعات کے چودہ جوڑے بناتے ہیں۔ اور ٢٩ سورتوں میں موجود ہیں۔ جب آپ ١٤ + ١٤ + ٢٩ کرتے ہیں تو حاصل جمع ٥٧ ہوتا ہے۔ جو ١٩ پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔

قرآن کے مقطعہ واحد حرف ق کو دیکھیئے۔ بحوالہ سورۃ ٢۔ سورۃ ق ٥٠۔ اور سورۃ شعرا۔ ٢٢۔ جب سورۃ ق کے حروف ق کو شمار کرتے ہیں۔ تو یہ ٥٧ ہوتے ہیں یہ عدد ١٩ سے تقسیم ہو جاتا ہے۔ اب حرف ق کو دوسری سورتوں میں گنیئے سورۃ شعرا اس میں ق کی تعداد ٥٧ ہے۔ حالانکہ یہ سورۃ۔ سورۃ ق سے دوگنی بڑی ہے۔ لیکن حرف کی تعداد وہی ہے۔ اگر آپ ان دونوں کو جمع کریں تو حاصل جملے ١١٤ ہوگا۔ جو ١٩ سے پورا پورا تقسیم ہوجاتا ہے۔ اور قرآن میں کل سورتیں بھی ١١٤ ہیں۔

خوشخبری

خوشخبری

مکمل

پاکستان سُنی کانفرنس

شائع ہو گئی

جس میں :

١۔ ــــــــ غزالی دوراں علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی کا خطبۂ استقبالیہ

٢۔ ــــــــ صاحبزادہ حاجی فضل کریم کا پیش کردہ اعلان ملتان۔

٣۔ ــــــــ چالیس ممتاز علماء کرام و مشائخ عظام کی تقریریں۔

٤۔ ــــــــ کانفرنس سے متعلق کہی جانے والی ١٨ یادگار نظمیں

٥۔ ــــــــ کانفرنس میں شرکت کرنے والے قافلوں کے امیروں کے اسمائے گرامی

٦۔ ــــــــ کانفرنس کے لئے بننے والی مختلف کمیٹیوں میں شامل افراد کے اسمائے گرامی

٧۔ ــــــــ کانفرنس پر مبارک باد کے اشتہار دینے والے ١٦٥ اداروں کے نام

٨۔ ــــــــ کانفرنس سے متعلق دیگر اعداد و شمار

٩۔ ــــــــ کانفرنس کو ناکام بنانے کے گئی حربوں پر مضمون

١٠۔ ــــــــ کانفرنس کے بارے میں اخبارات کی رائے۔

١١۔ ــــــــ اسکے علاوہ پاکستان میں اب تک ہونے والی دیگر سات کانفرنسوں کی تفصیل

سیدؔ عالم نگران تاجدار حرم
172-A وحید آباد
گلبہار۔ کراچی پاکستان

کائنات کی ہر شے میں ۹۲ کا ہندسہ

جب سے انسانی ذہن میں سمجھنے اور جاننے کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے اس وقت سے آج تک انسان کائنات کا ہر راز معلوم کرنے میں سرگرم عمل ہے مگر آج تک دنیا کا کوئی انسان کارخانۂ قدرت کی حقیقتوں کو نہ پا سکا یہ سلسلہ ازل سے ہے اور ابد تک جاری رہے گا۔ آپ غور فرمائیں کہ ہزاروں لاکھوں سال گزرنے کے بعد بھی انسانی ذہن کائنات کو مکمل طور پر نہ جان سکا۔ تو پھر جس کی خاطر یہ سب کچھ بنا۔ تو اس کو جاننا بھی انسانی ذہن کے بس کی بات نہیں۔ مجھے حیرت ہے کہ موجودہ دور کے وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں "حضور مر کر مٹی میں مل گئے" نعوذ باللہ۔ حضور بڑے بھائی کی مانند ہیں۔ اس وقت تھے اب نہیں۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ دیوار کے پیچھے کیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ ان کی عقلوں کو کیا ہو گیا ہے۔ میرا ان احباب کے لئے نیک مشورہ ہے کہ وہ ان غیر مسلموں کو دیکھیں۔ جن میں سے ایک کی مثال پیش خدمت ہے تاکہ آپ عبرت پکڑیں۔

لاہور کے قریب بمقام ننکانہ 1469ء سکھ مذہب کا بانی گرو نانک پیدا ہوا جس نے کہا کہ ہر وہ شے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نام کے اعداد موجود ہیں۔ گرو نانک کے اس خیال کی تصدیق کبیر داس کے درج ذیل دوہا سے ملتی ہے۔

عدد نکالو ہر چیز سے چوگن کر لو وائے
دو ملا کے پچگن کر لو بیس کا بھاگ لگائے
باقی بچے کو نو گن کر لو دو اس میں دو ملائے
کہت کبیر سنو بھئی سادھو نام محمد آئے

(دیکھئے آستانہ دہلی ۴۰ء شمارہ فروری 1971ء)

ملاحظہ فرمایا آپ نے کہ ایک غیر مسلم کہہ رہا ہے کہ دنیا کی ہر شے میں جناب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم موجود ہیں۔ اور آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ مر کر مٹی میں مل گئے۔ یعنی قبر انور میں بھی موجود نہیں جبکہ غیر مسلم کہہ رہا ہے کہ وہ قبر کیا بلکہ ہر جگہ اور ہر نام و شے میں موجود ہیں۔ گرو نانک کے اس نظریے کو پرکھنے کے لئے، عام آدمیوں کو سمجھانے کے لئے۔ چھوٹے بھائیوں کو راہ راست پر لانے کے لئے متذکرہ بالا فارمولے کی روشنی میں متعدد مثالیں پیش خدمت ہیں۔ تاکہ آپ خود حساب لگا کر تصدیق فرما سکیں

حروف ابجد کا چارٹ

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰
م	ن	س	ع		ف		ص	ق	ر	ش	ت
۴۰	۵۰	۶۰	۷۰		۸۰		۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰
ث	خ	ذ	ض	ظ	غ						
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰						

اس چارٹ کی روشنی میں پہلے تو ہم یہ دیکھیں کہ لفظ حضرت "محمد" صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲ عدد بنتے ہیں یا نہیں۔

لفظ محمد کے حروف = م ح م د = محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ابجد کے حساب سے اعداد = 40 + 8 + 40+4 = 92

آپ نے دیکھا کہ لفظ "محمد" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابجد کے اعتبار سے عدد 92 نکل آئے۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کائنات کی ہر شے میں 92 کا عدد آتا ہے یا نہیں۔ مختلف مثالیں درج ذیل ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے اسی نام کو لیا جائے۔ جس نے یہ سب کچھ بنایا ہے۔

یعنی لفظ ________ اللہ جل جلالہٗ

ا + ل + ل + ہ = اللہ

1 + 30 + 30 + 5 = 66

ابجد کے اعتبار سے لفظ "اللہ" کے عدد 66 ہوئے۔ اب کیرداس کے دوہا کے مطابق حل کریں تاکہ ثابت ہو سکے کہ لفظ اللہ میں 92 کا

ہندسہ ہے یا نہیں۔

4×66 = 264 + 2 = 266×5 = 1330؛ ÷ 20 باقی 10 بچے

10 کو 9 سے ضرب کیا تو 90 آئے۔ 90 میں 2 جمع کئے تو 92 عدد آئے گا۔

پس ثابت ہوگیا کہ لفظ اللہ میں بھی 92 کا عدد موجود ہے۔

مزید ذہن نشین کرنے کے لئے مثالیں درج ذیل ہیں۔

نام شے ________ زمین

ز + م + ی + ن = زمین

7 + 40 + 10 + 50 = 107

2+9×20÷5×2+4×107 = 92

نام شے ________ آسمان

ا + س + م + ا + ن = آسمان

1 + 60 + 40 + 1 + 50 = 152

2 + 9×20÷5×2+4×152 = 92

نام پیغمبر ________ حضرت آدم "علیہ السلام"

ا + د + م = آدم

1 + 4 + 40 = 45

2+9×20÷5×2+4×45 = 92

نام پیغمبر ________ حضرت عیسیٰ "علیہ السلام"

ع + ی + س + ی = عیسیٰ

92 = 2+9x20÷5x2+4x150

150 = 10 + 60 + 10 + 70

نام کتاب ـــــــــ توریت

توریت = ت + و + ر + ی + ت

1016 = 400 + 10 + 200 + 6 + 400

92 = 2+9x20÷5x2+4x1016

نام کتاب ـــــــــ قرآن

قرآن = ق + ر + ا + ن

351 = 50 + 1 + 200 + 100

92 = 2+9x20÷5x2+4x351

نام شہر ـــــــــ مدینہ

مدینہ = م + د + ی + ن + ہ

109 = 5 + 50 + 10 + 4 + 40

92 = 2+9x20÷5x2+4x109

نام شہر ـــــــــ لاہور

لاہور = ل + ا + ہ + و + ر

242 = 200 + 6 + 5 + 1 + 30

92 = 2+9x20÷5x2+4x242

نام چیز ـــــــــ ہوائی جہاز

ہوائی جہاز = ہ + و + ا + ی + ج + ہ + ا + ز

38 = 7+1+5+3+10+1+6+5

92 = 2+9x20÷5x2+4x38

نام چیز ـــــــــ ٹیلی ویژن

ٹیلی ویژن = ٹ + ی + ل + ی + و + ی + ژ + ن

523 = 50+7+10+6+10+30+10+400

92 = 2+9x20÷5x2+4x523

نام عمارت ـــــــــ لال قلعہ

لال قلعہ = ل + ا + ل + ق + ل + ع + ہ

266 = 5+70+30+100+30+1+30

92 = 2+9x20÷5x2+4x266

نام عمارت ـــــــــ خانہ کعبہ

خانہ کعبہ = خ + ا + ن + ہ + ک + ع + ب + ہ

753 = 5+2+70+20+5+50+1+600

92 = 2+9x20÷5x2+4x753

نام پرندہ ـــــــــ کبوتر

کبوتر = ک + ب + و + ت + ر

628 = 200+400+6+2+20

92 = 2+9x20÷5x2+4x628

نام سمندر ـــــــــ بحیرہ عرب

بحیرہ عرب = ب + ح + ی + ر + ہ + ع + ر + ب

$497 = 2 + 200 + 70 + 5 + 200 + 10 + 8 + 2$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 497$

نام پہاڑ ____ کوہ ہمالیہ

ک + و + ہ + ہ + م + ا + ل + ی + ہ = کوہ ہمالیہ

$142 = 5 + 10 + 30 + 1 + 40 + 5 + 5 + 6 + 20$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 142$

نام ملک ____ ترکی

ت + ر + ک + ی = ترکی

$630 = 10 + 20 + 200 + 400$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 630$

نام سربراہ ____ شاہ حسین اردن

ش + ا + ہ + ح + س + ی + ن = شاہ حسین

$434 = 50 + 10 + 60 + 8 + 5 + 1 + 300$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 434$

نام درخت ____ آم

ا + م = آم

$41 = 40 + 1$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 41$

نام اخبار ____ روزنامہ "سعادت" لاہور

س + ع + ا + د + ت = سعادت

$535 = 400 + 4 + 1 + 70 + 60$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 535$

نام مجلّہ ____ سالانہ "میلاد نمبر"

م + ی + ل + ا + د + ن + م + ب + ر = میلاد نمبر

$377 = 200 + 2 + 40 + 50 + 4 + 1 + 30 + 10 + 40$

$92 = 2 + 9 \times 20 \div 5 \times 2 + 4 \times 377$

اس طرح اگر آپ کائنات کی ہر شے کے اعداد نکال کر دیکھیں گے تو جواب یہی آئے گا۔ یعنی 92۔ اس سے ثابت ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے اعداد ہر شے میں موجود ہیں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر شے کی اصل ہیں۔ مجھے پوری امید ہے کہ میری اس کاوش سے میرے عزیز فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اپنے دلوں سے فرسودہ خیالات کو نکال باہر کریں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے اور ہمارے دلوں میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا فرمائیں۔ آمین

دُنیائے اسلام میں اسلامی لٹریچر کی تیاری و تقسیم
کرنے والا ادارہ

تاجدارِ حرم پبلشنگ کمپنی

جسمیں قرآن مجید سادہ و مترجم۔ پارے اور قاعدے کتب حدیث و
تفسیر۔ فقہ و تاریخ۔ انبیاء کرام۔ خلفاء راشدین، آئمہ اربعہ۔
اولیاء عظام۔ علماء کرام کی حیات و تعلیمات پر لٹریچر دستیاب ہے،

تعمیل آڈر کی صورت

- اندرون ملک بذریعہ وی پی
- بیرون ملک بذریعہ ڈرافٹ

توسیل زر کا پتہ : اکاونٹ نمبر 3507 حبیب بینک لمیٹڈ
(گولیمار برانچ) کراچی پاکستان

دفتری پتہ : ۱۷۲۔ وحید آباد۔ گلبہار کراچی۔
پاکستان

کتب خانہ کا پتہ : الیف ۲۳ سپر مارکیٹ لیاقت آباد کراچی

تاجدارِ حرم پبلشنگ کمپنی کراچی پاکستان

تاجدارِ حرم پبلشنگ کمپنی کی مطبوعات

نمبر شمار	مطبوعات	ہدیہ
۱-	اسلامی قاعدہ	۱/۰۰
۲	میلادِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰/۰۰
۳	کتاب العقائد	۳/۰۰
۴	میلاد منانا جائز ہے	۱/۲۵
۵	قرآن میں ۱۹ اور کائنات میں ۹۲ کا ہندسہ	۱/۲۵
۶	نورِ محمدی کا ظہور	۱/۲۵
۷	جشنِ ولادت کتبِ آسمانی کی روشنی میں	۱/۲۵
۸	حضورؐ کی روحانی و جسمانی ولادت	۱/۲۵
۹	سراپائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱/۲۵
۱۰	حضورؐ کی عسکری زندگی اور ہتھیار مبارک	۱/۲۵
۱۱	حضورؐ کا لباس اور غذا مبارک	۱/۲۵
۱۲	حضورؐ کی ازدواجی زندگی اور ازواجِ مطہرات	۱/۲۵
۱۳	حضورؐ کی تجارتی زندگی	۱/۲۵
۱۴	کھانے پینے کا مسنون طریقہ	۱/۲۵
۱۵	عُرس کیا ہے؟	۴/۰۰
۱۶	عورتوں کی نماز	۴/۰۰
۱۷	فاتحہ کا طریقہ و ثبوت	۲/۲۵
۱۸	تبلیغی جماعت کی نقاب کشائی	۱/۲۵
۱۹	وہابی تحریک، شیعہ آبادی، سُنّت کا مفہوم	۲/۵۰
۲۰	میلاد نمبر ۱۴۰۰ھ	۱۵/۰۰
۲۱	میلاد نمبر ۱۴۰۱ھ	۱۵/۰۰
۲۲	میلاد نمبر ۱۴۰۲ھ	۱۵/۰۰
۲۳	میلاد نمبر ۱۴۰۳ھ	۱۵/۰۰
۲۴	سُنّی کانفرنس	۵/۰۰
۲۵	کل پاکستان سُنّی کانفرنس مجلّد	۲۵/۰۰
۲۶	پانچ تاریخی انٹرویوز	۶/۰۰
۲۷	شاہ عبدالعلیم صدیقیؒ اور جارج برنارڈ شاہ	۱/۲۵
۲۸	شاہ احمد نورانی کی صدر یحییٰ سے گفتگو	۱/۲۵
۲۹	پہلا ٹی وی انٹرویو شاہ احمد نورانی	۳/۵۰
۳۰	دوسرا ٹی وی انٹرویو شاہ احمد نورانی	۲/۵۰
۳۱	سرکار کا جسم بے سایہ	۳/۵۰
۳۲	حق و باطل کو پہچانو	۲/۵۰
۳۳	تین نورانی راتیں	۲/۵۰
۳۴	اسلامی کہانیاں	۵/۰۰
۳۵	شب برات	۲/۵۰
۳۶	اسلامی قانون مکمل	۱۵/۰۰
۳۷	کل ہند سُنّی کانفرنس	
۳۸	میلادِ مُصطفٰے کانفرنس رائے ونڈ	
۳۹	نظامِ مصطفٰے کانفرنس برمنگھم	
۴۰	حضورؐ کا حُلیہ مُبارک	
۴۱	حضورؐ کی خصوصیات مُبارکہ	
۴۲	تحریکِ ختمِ نبوت اور مُسلمان کی تعریف	
۴۳	یادگارِ خطبیں ملتان سنی کانفرنس	
۴۴	جمعیت علماء پاکستان	

ملنے کا پتہ: F/23 سپر مارکیٹ لیاقت آباد کراچی پاکستان